باسمہ تعالی

آج مؤرخہ ۲۶ رجب المرجب ۱۴۴۱ھ بمطابق ۲۱ مارچ ۲۰۲۰ بمقام جامعۃ العلم والھدی بلیکبرن، ملک بھر سے کثیر تعداد میں علمائے کرام ومفتیان عظام اور چند مسلم ماہر اطباء وسائنسدان کی ایک مشاورتی مجلس کا انعقاد ہوا، جس میں کورونا وائرس اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے حالات پر مفصل غور وفکر کیا گیا

ملک بھر میں تیزی کے ساتھ پھیلنے والی یہ مہلک بیماری اور اموات کی کثرت، نیز آئندہ کے ملی، دینی وسیاسی خطرات وخدشات کو مد نظر رکھتے ہوئے شرکاء مجلس نے مندرجہ ذیل تجویزات پیش کیں

۱- ان حالات میں سب سے اہم بات جو ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ اللہ کی طرف متوجہ رہے، توبہ واستغفار کا اہتمام کرے، صدقات وخیرات نیز دعاؤں کا خوب معمول بنائے۔ تہجد کے وقت اٹھ کر اللہ کے سامنے گڑگڑائے اور گھروں میں اسلامی اعمال کو زندہ کرے

۲- حکومت نیز طبی ماہرین کی ہدایات کے مطابق تمام مسلمان وبرادران وطن سے گذارش ہے کہ وہ حتی الامکان احتیاطی تدابیر اور physical distancing [قلت اختلاط وقلت نقل وحرکت] پر عمل کریں اور اسکو بازار وغیرہ میں خرید وفروخت کے موقع پر بھی ملحوظ رکھیں

۳- جب تک حکومت کی طرف سے مساجد کو بند کرنے کی پابندی عائد نہ کی جائے وہاں تک مساجد کو بالکلیہ بند نہ کیا جائے

۴- چونکہ لوگوں کے اختلاط واجتماع کی وجہ سے یہ وباء تیزی کے ساتھ پھیلی ہے اور مزید پھیلنے کا شدید خطرہ ہے، ان حالات میں شریعت کی طرف سے یہ گنجائش معلوم ہوتی ہے کہ اپنی اپنی نمازیں اپنے اپنے گھروں میں ادا کریں، البتہ ہر ہر مسجد میں پنج وقتہ اذان ونماز باجماعت کا فریضہ محدود تعداد میں [چار یا پانچ] صحت مند ادمی انجام دیتے رہیں، ان حالات میں جمعہ کے دن صلاۃ الجمعہ کے بدلے ظہر کی نماز اپنے گھروں میں اور اپنے کام کی جگہوں میں ادا کر لینا کافی ہے

۵- ہر شخص اپنے اپنے گھر میں نماز کے اوقات کی تعیین کرلے اور وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے

۶- اسلامی اتحاد واخوت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر ایک دوسرے کی رائے کو عزت کی نگاہ سے دیکھے اور کسی کی رائے پر تنقید نہ کرے

۷- اگر اپنے گھر میں مریض یا بزرگ ماں باپ ہیں تو ان حالات میں خاص ان کی دیکھ بھال اور خدمت کرنے کو اپنی سعادت سمجھے

۸- اس وقت کوئی بھی خبر اس وباء کی سنیں تو بغیر تحقیق کے عام نہ کریں اور اس وباء کو ہنسی مذاق کا ذریعہ نہ بنائیں

۹- ائمہ حضرات مسجد کے receiver اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ وعظ ونصیحت کا سلسلہ جاری رکھیں، نیز اپنے مصلیوں کو حالات کی نزاکت سے باخبر کرتے رہیں، نیز یہ بتائیں کہ ان حالات سے خائف ہونے کے بجائے اللہ کی ذات پر پورا اعتماد رکھیں

بڑی ندامت وحسرت اور قلب محزون کے ساتھ طے کئے جانے والے مذکورہ امور محض اور محض وقتی اور عارضی ہیں۔ علمائے کرام آئندہ کے حالات کا جائزہ لیتے رہیں گے اور حسب ضرورت رہنمائی فرماتے رہیں گے

اللہ تعالی ہماری اور پوری امت کی ہر قسمی پریشانیوں سے حفاظت فرمائے۔ آمین

دستخط

۱۔ مفتی عمر فاروق صاحب، دار العلوم لندن
۲۔ مفتی شبیر احمد صاحب، دار العلوم بلیکبرن
۳۔ مفتی اکرام الحق صاحب، دار العلوم بلیکبرن
۴۔ مفتی یوسف ساچا صاحب، دار الافتاء باٹلی
۵۔ مفتی محمد طاہر وادی صاحب، دار العلوم بری
۶۔ مفتی عبد الصمد صاحب، دار العلوم بلیکبرن
۷۔ مولانا سعید ابن حافظ پٹیل صاحب، دار العلوم بریڈ فورد
۸۔ مولانا فضل حق صاحب، جامعۃ الکوثر لانکسٹر
۹۔ مفتی سیف الاسلام صاحب، جامعہ خاتم النبیین بریڈ فورد
۱۰۔ مولانا مرغوب احمد لاجپوری صاحب، مسجد بلال ڈیوزبری
۱۱۔ مولانا عبد الرحیم لمباڈا صاحب، رحیمی اکیڈمی بولٹن
۱۲۔ ڈاکٹر مفتی عبد الرحمن منگیرا صاحب، دار الافتاء لندن
۱۳۔ مفتی سلیمان لسنیا صاحب، اسلامک دعوہ اکیڈمی لیسٹر
۱۴۔ مفتی محمد صالح صاحب، مسجد نور الاسلام بلیکبرن
۱۵۔ مفتی زبیر بٹ صاحب، دار الافتاء بریڈ فورد
۱۶۔ مفتی محمد بن آدم صاحب، دار الافتاء وجامع مسجد لیسٹر
۱۷۔ مفتی سراج احمد صاحب، دار العلوم بلیکبرن
۱۸۔ مفتی محمد علی فلاحی صاحب، دار العلوم بلیکبرن
۱۹۔ مفتی زکریا آکوڈی صاحب، مدینہ مسجد باٹلی
۲۰۔ مفتی ابراہیم راجا صاحب، دار العلوم بڑی
۲۱۔ مفتی اسماعیل بھیات صاحب، اسلامک دعوہ اکیڈمی لیسٹر
۲۲۔ مولانا یوسف شبیر صاحب، اسلامک پارٹل بلیکبرن
۲۳۔ مفتی حنیف یوسف، دار العلوم بلیکبرن
۲۴۔ مولانا یونس الحلیبی صاحب، ناظم چاپلنسی لندن ہسپتال
۲۵۔ مولانا رفیق صوفی صاحب، مسلم یوتھ سنٹر
۲۶۔ مفتی سراج صالح صاحب، مسجد قباء بریڈ فورد
۲۷۔ مفتی زبیر پٹیل صاحب، لندن

SUMMARY OF THE CORONAVIRUS ULAMA AND MEDICAL PROFESSIONALS' SUMMIT

In the Name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful

On 26th Rajab 1441 AH (21st March 2020), a summit was held at Jamiatul Ilm Wal Huda (Blackburn). It was attended by a large number of respected scholars and esteemed jurists from across the UK as well as specialist doctors and scientists. The summit explored Coronavirus and its implications.

After carefully considering the nature of this contagious and rapidly spreading virus and its impact on lives, together with the societal, religious and political implications, scholars agreed the following:

1. Muslims should turn to Allah Almighty, repent and seek forgiveness, give charity and supplicate. Tahajjud Salah is encouraged, and Islamic practices should be implemented within the home environment.

2. In accordance with the Government and Public Health England guidelines, all Muslims and Citizens of the UK should adopt social distancing. Other precautionary measures, such as implementing hygiene and reducing travel, should also be taken.

3. A full Masjid closure should be avoided, unless the Government advises to do so.

4. As the deadly virus has spread quickly and is easily passing from person to person, there is an urgent need to take further measures to stem the spread. Therefore, it would be justified to perform Salah in one's own home. However, a limited group (four or five) of appropriately selected individuals should continue to undertake five times Adhan and Salah at the Masjid.

5. Those performing Salah at home should set aside specific times for Salah and be punctual. It is sufficient to perform Zuhr Salah in lieu of Jumu'ah Salah.

6. In the interest of maintaining unity in the community and the gravity of the subject matter, everyone should respect each other's opinions in this regard and should not belittle the opinions of others.

7. Those with elderly parents or vulnerable members of the family should consider it an honour to take care of them.

8. If anyone receives messages regarding this disease, they should refrain from forwarding on without investigating their accuracy. Furthermore, one should abstain from making jokes about the virus or any illness.

9. Imams should continue with their advices and lectures via the Masjid transmission system and other broadcasting mediums. They should communicate the sensitivity of the current situation as well as encourage complete reliance upon Allah Almighty.

The aforementioned measures are being taken with great sadness and concern. They are interim measures, which the respected scholars will continuously review.

May Allah Almighty protect us and the entire Ummah from all types of calamities.

Ameen.

Signatories

Mufti Umar Faruq, Darululoom London
Mufti Shabbir Ahmad, Darululoom Blackburn
Mufti Ikramul Haq, Darululoom Blackburn
Mufti Yusuf Sacha, Darul Ifta Batley
Mufti Muhammad Tahir Wadi, Darululoom Bury
Mufti Abdussamad, Darululoom Blackburn
Mufti Zakariyah Akoodi, Madinah Masjid Batley
Mufti Ibrahim Raja, Daulu019m Bury
Mufti Ismaeel Bhayat, Islamic Dawah Academy

Mawlana Saeed, Darululoom Bradford
Mawlana Fadhl Haq, Jamiah al-Kauthar, Lancaster
Mufti Saiful Islam, Jamiah Khatamun Nabiyyeen, Bradford
Mawlana Margoob Ahmad Lajpuri, Masjid Bilal Dewsbury
Mawlana Abdurraheem Limbada, Raheemi Academy Bolton
Doctor Mufti Abdurrahman Mangera, Darul Ifta London
Mawlana Yusuf Shabbir, Islamic Portal Blackburn
Mufti Hanif Yusuf, Darululoom Blackburn
Mawlana Yunus Dudhwala, Head of chaplaincy

Mufti Sulaiman Lasania, Islamic Dawah Academy Leicester
Mufti Muhammad Saleh, Masjid Nurul Islam, Blackburn
Mufti Zubair Butt, Darul Ifta Bradford
Mufti Muhammad ibn Adam, Darul Ifta Jamiah Masjid Leicester
Mufti Siraj Ahmad, Darululoom Blackburn
Mufti Muhammad Ali Falahi, Darululoom Blackburn
Mawlana Rafiq Sufi, Muslim Youth Centre
Mufti Siraj Saleh, Masjid Quba Bradford
Mufti Zubair Patel, London